احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 12

بدھ 21- مارچ 2001ء

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 21 مارچ 2001ء - 25 ذی الحج 1421 ہجری - 21- امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 65

ادب کا نظارہ

حضرت عتاب بن اسیدؓ نے حجتہ الوداع کے موقع پر حضرت عمرو بن خارجہؓ کو حضور ﷺ کی خدمت میں کوئی پیغام دے کر بھیجا- جب وہ حضورؐ کے پاس پہنچے تو حضورؐ عرفہ کے مقام پر اونٹنی پر سوار خطبہ دے رہے تھے حضرت عمرو حضورؐ کی اونٹنی کے قریب جا کر کھڑے ہو گئے- اونٹنی کا لعاب ان کے سر پر گرتا رہا مگر وہ اسی حالت میں کھڑے رہے-

(اسیرة الحلبیہ جلد 3 ص 267)

حضرت خلیفة المسیح الاول کی قبولیت دعا، عشق قرآن اور توکل علی اللہ کے ایمان افروز واقعات

حضرت مسیح موعود سے حضرت خلیفة المسیح الاول کا بے نظیر اور لازوال عشق

''اگر ہم مولوی صاحب کو آگ میں کودنے یا پانی میں چھلانگ لگانے کو بھی کہیں تو وہ ہرگز انکار نہ کریں گے'' (حضرت مسیح موعود)

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 16 مارچ 2001ء سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں سیدنا حضرت خلیفة المسیح الاول کی پاکیزہ سیرة بیان فرمائی- حضور کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- اور دیگر کئی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ احزاب کی آیت نمبر 24 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا- حضرت خلیفة المسیح الاول کی جو غیر معمولی تعریف حضرت مسیح موعود نے فرمائی اس کا نقطہ عروج یہ فقرہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے حضرت خلیفہ اول کے بارے میں فرمایا میں حسرت سے دیکھتا ہوں کہ مجھے بھی اتنی ہی خدمت دین کی توفیق ملے جتنی ان کو ملی ہے- حضرت خلیفہ اول کی قبولیت دعا کے متعدد ایمان افروز واقعات حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمائے- ایک دفعہ دعا کرنے پر دو سجدوں کے درمیان مختصر سے وقفے میں آپ کو مقطعات کا وسیع علم عطا کیا گیا- اور جب آپ نے اسے اپنے رسالہ ''نور الدین'' میں لکھا تو فرمایا میں خود لکھ کر حیران رہ گیا کہ کتنے علوم مجھے سکھائے گئے ہیں- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب قرآن کا کوئی مسئلہ سمجھ میں نہ آئے تو عاجزی سے خدا کے حضور دعا کرے تو اللہ خود سمجھا دے گا- حضرت خلیفة المسیح الرابع نے اپنا تجربہ بیان فرمایا مجالس سوال و جواب میں کئی بار ایسا ہوا کہ کوئی سوال کیا گیا جس کا جواب ذہن میں نہ آ رہا تھا- لیکن اللہ نے ایسی مدد فرمائی کہ ادھر وہ سوال ختم ہوا اور ادھر اللہ کی طرف سے جواب القاء کیا گیا-

حضرت خلیفہ اول کی ایک قبولیت دعا کا نظارہ 1909ء میں سامنے آیا جب 8 دن مسلسل بارش ہوتی رہی اور کئی مکانات گر گئے- حضرت خلیفہ اول نے فرمایا میں آج ایسی دعا کروں گا جو آنحضرت ﷺ نے ساری عمر صرف ایک بار کی- یہ تھی بارش رکنے کی دعا چنانچہ جب آپ نے دعا بند کی اسی وقت بارش تھم گئی- حضور ایدہ اللہ نے سردار عبدالحمید صاحب آڈیٹر' حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے' حضرت شیخ فضل احمد بٹالوی' حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب کے واقعات سنائے- حضرت خلیفہ اول کے قرآن کریم سے عشق کے بارے میں حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی کی روایت ہے کہ میں نے شاید 50 بار حضرت مسیح موعود سے سنا کہ نور الدین کی تفسیر آسمانی تفسیر ہے چند پارے بھی پڑھ جاؤ تو بہت کچھ پاؤ گے-

اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کے بارے میں حضرت مولوی محمد جی صاحب کا بیان ہے کہ ایک دوست نے آپ کے پاس بڑی رقم رکھوائی- وہ واپس لینے آئے تو حضرت خلیفہ اول نے فرمایا ظہر کے بعد آ جانا - یہ کہہ کر آپ نے اپنی صدری اتاری اور مولوی محمد جی صاحب کو کہا کہ یہ لٹکا دیں انہوں نے جیبوں کی اچھی طرح تلاشی لی مگر کوئی پیسہ نہ تھا- تھوڑی دیر میں وہ شخص آیا آپ نے صدری منگوائی اور اس میں سے پیسے نکال کر اس شخص کو ادا کر دیئے- مولوی محمد جی صاحب نے کہا اس سے میں سمجھ گیا کہ رزق کا معاملہ اللہ ہی سے حل ہوتا ہے- اس ضمن میں حضور نے اور بھی نہایت ایمان افروز واقعات بیان فرمائے-

حضرت خلیفہ اول کو جیسا عشق حضرت مسیح موعود سے تھا اور کسی سے نہ تھا- ایک دن حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر ہم مولوی صاحب کو آگ میں کود جانے یا پانی میں چھلانگ لگانے کا حکم دیں تب بھی وہ کبھی انکار نہ کریں گے- حضرت خلیفہ اول یہ کلمات سن کر بے حد خوش ہوئے- ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ان لوگوں کی فہرست بنائیں جنہوں نے میرے ہاتھ پر دین حق قبول کیا تو سب سے اوپر اپنا نام لکھ دیا- کہ حقیقی دین کا پتہ مجھے مسیح موعود کے ذریعے ہی لگا- آخر میں حضور ایدہ اللہ نے خلافت کے استحکام کے بارے میں حضرت خلیفہ اول کی شاندار خدمات کا ذکر فرمایا- آج کا خطبہ ایک گھنٹہ 5 منٹ جاری رہا-

واقفین نو بچے / بچیاں / سیکرٹریان / والدین واقفین نو متوجہ ہوں

5 سے 10 سال تک کے واقفین نو بچوں / بچیوں کو فزیکل ٹریننگ سکھانے کے لئے ایک کلاس کا اجراء کیا جا رہا ہے- کلاس وکالت وقف نو بیت الاظہار کے احاطہ میں ہوا کرے گی-

شرکت کے خواہش مند بچے / بچیاں اپنے والدین کے تحریری اجازت نامہ کے ہمراہ مورخہ 4 اپریل بروز بدھ بوقت 5 بجے تشریف لے آئیں-

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کے ایک سو پچیسویں یوم پیدائش کے سلسلہ میں منائے جانے والے' سال قائد کے خصوصی پروگرام کے تحت فروری 2001ء کو' گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کے زیر انتظام' ضلعی سطح پر تقریری مقابلہ جات' اردو' انگریزی اور پنجابی کا انعقاد کروایا گیا- جس میں ضلع جھنگ کے گرلز کالجز کی مقررات نے حصہ لیا- کالج ہذا کی طالبات نے بھی شرکت کی- اور مندرجہ ذیل پوزیشن حاصل کیں-

مقابلہ اردو تقریر راشدہ حسین اول
مقابلہ انگریزی تقریر مہوش ہادی اول
مقابلہ پنجابی فتح مبین دوئم

اسی سلسلہ کی اگلی کڑی ڈویژنل سطح پر تقریری مقابلہ جات تھے' جو 20 فروری 2001ء کو گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد میں منعقد ہوئے- ان میں کالج ہذا کی طالبات نے مندرجہ ذیل انعامات حاصل کئے-

اردو تقریری مقابلہ راشدہ حسین اول
انگریزی تقریری مقابلہ مہوش ہادی دوئم

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ اعزازات بہت مبارک اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے-

☆☆☆☆

4

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات جمعہ کا خلاصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جماعت کی علمی اور روحانی تربیت کا بہت بڑا ذریعہ ہیں حضور آغاز خلافت 10 جون 82ء سے اب تک سینکڑوں خطبات جمعہ ارشاد فرما چکے ہیں اور ان کے نتیجہ میں بہت پر اثر اور ضرورت زمانہ کے مطابق لٹریچر پیدا ہو رہا ہے- ان خطبات کا تفصیلی خلاصہ حضور کی اجازت سے تھوڑا تھوڑا کر کے احباب کی خدمت میں پیش کیا رہا ہے-

دعوت الی اللہ اور حسن قول و عمل

خطبہ جمعہ 18 فروری 83ء بمقام کراچی
مطبوعہ الفضل 15 مئی 83ء

سورہ حم السجدۃ آیت 34 تا 36 کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے گزشتہ تین خطبات میں جماعت کو داعی الی اللہ بننے کی طرف توجہ دلائی تھی اور تمدنی معاشرتی اور دینی لحاظ سے قرآن کریم میں مذکور داعیان الی اللہ کا پس منظر بھی بیان کیا تھا اب اس اعلان کے بعد پیدا ہونے والے نتائج سے متعلق کچھ بتایا جائے گا-

قرآن کریم داعی الی اللہ کو اس کے مستقبل کے حالات سے بھی باخبر رکھتا ہے دعوت الی اللہ کے حکم کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی ذمہ داریوں سے بھی آگاہ کرتا ہے اور پیش آمدہ خطرات سے بچنے کے طریق بھی سکھاتا ہے کہ تمہارا دوسروں کے ساتھ قول میں مقابلہ ہو یعنی دلائل کی جنگ شروع ہو تو سب سے پہلے احسن قول پیش کرو- اپنے ترکش کا سب سے اچھا تیر استعمال کرو سب سے مضبوط دلیل پیش کرو اور اسے پیش کرنے کا ڈھنگ بھی احسن ہو- اور جب تمہارا اعمال میں مقابلہ ہو تو تمہارا عمل بھی احسن ہو- غرض داعی الی اللہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ بدی کا مقابلہ ہمیشہ احسن قول اور احسن عمل سے کیا جائے- انبیاء علیہم السلام کا یہی وہ طریق ہے جس سے جانی دشمن بھی جانثار دوست بن گئے لیکن اس راہ میں قول و عمل کے لحاظ سے صبر کا مظاہرہ ضروری ہے- صبر اندر ہی اندر مخالفتوں کو کھا جاتا ہے-

رسول اللہ ؐ کی پیروی حضور نے فرمایا یہ واقعات پہلے بھی رونما ہوئے ہیں آج بھی ہوتے ہیں لیکن ان کی اعلیٰ مثال کے طور پر مضمون کو مختصر کرتے ہوئے آخر پر قرآن کریم ایک ایسی بات بتاتا ہے جو ساری باتوں کی جامع ہے اور تمام نصیحتوں کا منبع اور سرچشمہ ہے- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **وما یلقھا (-)** کہ دعوت الی اللہ کا جیسا پھل **ذو حظ عظیم** یعنی رسول اللہ کو ملا ویسا کسی کو نہیں مل سکتا- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم یہ معلوم کرنا چاہتے ہو کہ صبر ہوتا کیا ہے- دعوت الی اللہ کس طرح کی جاتی ہے- عمل صالح کیا ہوتا ہے اور بدی کو حسن میں تبدیل کرنے کا مضمون کیا ہے تو محمد مصطفیٰ ؐ کو دیکھ لو وہ صرف صبر کرنے میں **ذو حظ عظیم** نہیں بلکہ اس مضمون کے ہر پہلو میں **ذو حظ عظیم** ہیں- آپ کو ہر قسم کے دکھ دیئے گئے لیکن نہ باز آئے نہ دکھ دینے والوں کو بددعائیں دیں اور نہ ان سے کبھی کوئی خوف کھایا یہاں تک کہ وہ عظیم الشان انقلاب ظاہر ہوا جس کے نتیجہ میں آپ کی شدید مخالفت کرنے والے لوگ اچانک جانثار دوست بن گئے- پس اگر آپ **ذو حظ عظیم** ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی میں داعی الی اللہ بنیں گے تو اللہ کے فضل سے آپ کی کوششوں کو بھی بہت میٹھے پھل لگیں گے- اس وقت خوفناک ہلاکتیں بڑی تیزی کے ساتھ دنیا کی طرف بڑھ رہی ہیں- آپ داعی الی اللہ بنیں اور دنیا کو ان ہلاکتوں سے بچانے کے سامان کریں-

دعوت الی اللہ - طریق کار اور حکمت عملی

خطبہ جمعہ 25 فروری 83ء
بمقام ناصر آباد سندھ
مطبوعہ الفضل 23 مئی 83ء

سورہ نحل آیت 126 تا 129 کی تلاوت کے بعد ان آیات کی تفسیر میں حضور ایدہ اللہ نے دعوت الی اللہ سے متعلق طریق کار اور حکمت عملی پر مختلف پیرائے میں بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی- حضور نے فرمایا ادع **الی سبیل ربک** میں آزادی مذہب اور آزادی ضمیر کا بھی اعلان کر دیا گیا کہ ہر انسان کو اپنے رب کی طرف بلانے کی ایسی آزادی دی گئی ہے جسے دنیا میں کوئی چھین نہیں سکتا- پھر فرمایا **بالحکمۃ** کہ اپنے رب کی طرف حکمت کے ساتھ بلایا کرو- اس میں مومن کے لئے غور- تدبر اور فکر کی عظیم الشان دعوت ہے- کوئی مومن جو اس آیت کے تابع داعی الی اللہ بننا چاہے جب تک وہ اپنے دماغ کو بڑی گہرائی اور بصیرت کے ساتھ استعمال نہیں کرتا وہ (مربی) بننے کا حق ادا نہیں کر سکتا- حضور نے حکمت کے مختلف تقاضوں پر بھی روشنی ڈالی اور فرمایا (دعوت الی اللہ) بھی ایک کھیتی کی مانند ہے جس کی آبیاری جتنی علم و فضل کے پانی سے ضروری ہے اتنی ہی آنسوؤں کے پانی یعنی الحاح سے دعاؤں سے کرنی ضروری ہے- حضور نے پھر فرمایا **والموعظۃ الحسنۃ** کا مطلب یہ ہے کہ قوم کے مزاج کو پہچان کر اس کے دکھتے ہوئے بدن پر ہاتھ رکھ کر اس کی نبض پر اپنی انگلیاں جما کر جو بات بھی آپ کرتے ہیں وہ موعظہ حسنہ کہلاتی ہے یعنی ایسی بات جو دل سے نکلے اور دل میں ڈوب جائے موعظہ حسنہ ہے- حضور نے فرمایا ان آیات میں خدا تعالیٰ نے ہماری رہنمائی کے لئے لامتناہی طریقہ ہائے دعوت الی اللہ اور ان کی لامتناہی حکمتیں بیان فرما دی ہیں- ان کو پیش نظر رکھ کر اور ان ہتھیاروں سے مسلح ہو کر جماعت کا ہر فرد ایک بہترین داعی الی اللہ بن سکتا ہے-

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

حضور انور نے فرمایا میں تمام احباب جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ آج مشرق و مغرب کے انسانوں کو بلا امتیاز مذہب و ملت اور رنگ و نسل خدا کی طرف بلانے کا کام آپ کے سپرد کیا گیا ہے۔ آپ نے دنیا کو موت کے بدلے زندگی بخشنی ہے۔ اگر آپ نے یہ کام نہ کیا تو مرنے والوں کو کوئی بچا نہیں سکے گا اور اندھیروں میں بھٹکنے والوں کو کوئی نجات کی راہ نہیں دکھا سکے گا۔ حضور نے یہ بات بڑا زور دے کر کہی کہ احمدی اس خیال کو چھوڑ دیں کہ وہ کیا کرتے ہیں اور ان کے ذمہ کیا کام لگائے گئے ہیں وہ یہ سمجھیں کہ ان میں سے ہر ایک داعی الی اللہ ہے اور ہر ایک خدا کے حضور اس بات کا جواب دہ ہوگا۔ حضور نے احباب جماعت کو خصوصیت سے اس بات کی تلقین فرمائی کہ ان کا کوئی بھی پیشہ ہو کوئی بھی کام ہو وہ دنیا کے کسی خطے میں بس رہے ہوں کسی بھی قوم سے ان کا تعلق ہو ان کا اولین فرض یہ ہے کہ دنیا کو محمد مصطفیٰ ﷺ کے رب کی طرف بلائیں ان کو اندھیروں سے نکال کر نور میں اور موت کے منہ سے نکال کر زندگی میں بدل دیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ (آمین)

دنیا کو ہلاکتوں سے بچانے کا آخری ذریعہ

خطبہ جمعہ 4 مارچ 83ء
مطبوعہ الفضل 31 مئی 83ء

حضور نے فرمایا آج ہم جس دور سے گزر رہے ہیں اس میں دنیا ایک دوسرے کے ساتھ بڑی شدت کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ حضور نے جنگ و جدال کی وجوہات اور اسباب اور تباہ کن ہتھیاروں کے نتیجہ میں کرہ ارض پر منڈلانے والی انتہائی ہولناک تباہی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ حضور نے فرمایا ان ہتھیاروں کی وجہ سے دنیا کے سر پر جنگ کے خوفناک خطرات ایک باریک سے دھاگے کے ساتھ بندھی ہوئی تلوار کی طرح لٹک رہے ہیں اگر وہ دھاگہ کٹ جائے تو دنیا کی ہلاکت یقینی ہے بلکہ اس سے انسانیت کی صف کے لپیٹ دیئے جانے کا خطرہ پیدا ہو چکا ہے حضور نے فرمایا ہلاکت خیز ہتھیاروں کی ہوڑ کی وجہ خالصتاً مادیت کی طرف جھکاؤ ہے اور اخلاقیات اور خوف خدا سے دوری ہے۔ اب انسان کے ہاتھ میں ایسے خوفناک ہتھیار آ چکے ہیں کہ جب بھی چاہے دنیا کے تمام انسانوں کو ہلاک کر سکتا ہے۔

احمدیت کی نعمت حضور انور نے فرمایا ایسے خطرناک دور میں جب کہ انسان کی تقدیر لامذہبی طاقتوں کے ہاتھ میں جا چکی ہے احمدیت دنیا کو ہلاکتوں سے بچانے کا آخری ذریعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی خاص قدرت سے جاری کیا گیا ہے۔ پس اس لحاظ سے جماعت احمدیہ پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے

اسی لئے میں جماعت کو داعی الی اللہ بننے کی بار بار تحریک کر رہا ہوں کہ تم ہی نے دنیا کو رب کی طرف بلانا ہے اور بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات کا راستہ دکھانا ہے اس کے لئے جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کو پورے شعور پوری بیداری اور بیدار مغزی کے ساتھ ادا کرنا ہوگا اور دنیا کو یہ بتانا ہوگا کہ وہ خدائی آواز پر کان دھرے گی تو وہ ہلاکت سے بچ سکتی ہے۔ حضور نے فرمایا اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے جو وقت ہمیں میسر ہے اس کا ایک ایک لحہ ہمیں بہترین رنگ میں استعمال کرنا ہوگا۔ یہ ایسی صورت میں ممکن ہے کہ بلا استثناء ہر احمدی داعی الی اللہ بنے، خدمت میں لگا رہے دوسرے یہ کہ بھرپور طور پر دعاؤں سے کام لے۔ حضور نے فرمایا فوری طور پر پوری سنجیدگی سے پانچوں نمازوں میں ہر احمدی بالالتزام یہ دعا کرے کہ اے اللہ ہمیں یہ توفیق عطا فرما کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا کر سکیں اور داعی الی اللہ بننے کا حق پوری طرح ادا کر سکیں اور ہماری دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں توفیق عطا فرما کہ وہ تیرے پیغام کو قبول کرنے والے ہوں اسی طرح ہر نیا احمدی بھی داعی الی اللہ بنے۔ حضور نے فرمایا جب ساری جماعت اس طرح سے تدبر اور دعا سے کام لینے لگ جائے گی تو انشاء اللہ تعالیٰ دیکھتے ہی دیکھتے وہ عظیم الشان انقلاب رونما ہونے لگے گا جو احمدیت کے ذریعہ مقدر ہے۔

دعوت الی اللہ کی کامیابی کا حقیقی ذریعہ

خطبہ جمعہ 11 مارچ 83ء
مطبوعہ الفضل 5 جون 83ء

قرآن کریم نے جہاں اللہ کی طرف بلانے کی ہدایت فرمائی ہے وہاں جو ترتیب قائم فرمائی ہے اس میں حکمت کا ایک سمندر مخفی ہے۔ حضور نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے جب خدا کی طرف دنیا کو بلایا تو یہ تو نہیں فرمایا تھا کہ خدا تو صرف میرا ہے اور تمہارا نہیں ہے بلکہ یہ اعلان فرمایا تھا کہ وحی صرف میرے لئے مخصوص نہیں بلکہ خدا کے ہر بندہ کے لئے اس میں ایک کھلی دعوت اور صلائے عام ہے۔ جو شخص اس رب کو پانا چاہے جس کو میں نے حاصل کیا ہے اور اس کی لقاء کی تمنا کرے فلیعمل عملاً صالحاً وہ عمل صالح بجالائے تو خدا اسے مل جائے گا۔ اللہ کو پانے والے ایک ایسے خزانے کو پا لیتے ہیں جو نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے ایک ایسی نعمت ہے جس پر کوئی زوال نہیں آ سکتا۔ اور پھر تنہا اس سے لذت یاب ہونے کو دل نہیں چاہتا۔ جن لوگوں کو خدا مل جاتا ہے وہ پھر بے قرار ہو جاتے ہیں کہ اس نعمت سے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفیض ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے اسی حقیقت اور انسانی فطرت کے اسی بنیادی تقاضے کے مدنظر فرمایا ہے ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمے کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں (کشتی نوح)
اس اقتباس کا ایک ایک حرف سچائی میں ڈوبا ہوا ہے یہ ایک ایسی آواز ہے جو سچائی سے معمور اور حقیقت کی مظہر ہے اس طبعی جذبہ سے مغلوب ہو کر جب خدا کی طرف بلایا جاتا ہے تو اس میں حیرت انگیز اثر پیدا ہو جاتا ہے۔

خدا سے تعلق پس داعی الی اللہ بننے کے لئے اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق قائم کرنا ضروری ہے۔ خدا کو پانے کے لئے عمل صالح شرط ہے اس شرط پر عمل نہ ہو رہا ہو تو دعوت الی اللہ کامیاب نہیں ہوتی اور عمل صالح کی توفیق بھی خدا کو پانے کے نتیجہ میں ملتی ہے اگر تم عمل صالح کے ذریعہ خدا کو پا لیتے ہو تو تم اس لائق ہو کہ دنیا کو خدا کی طرف بلاؤ اس سے زیادہ تمہیں کوئی ضرورت نہیں اگر ہے تو خدا اسے خود پورا کر دے گا۔ تم نے خدا کی راہ میں تقویٰ سے لیس ہو کر اور عمل صالح سے مزین ہونے کے بعد داعی الی اللہ بننا ہے اس لئے پہلے کتابی علم حاصل کرنے کی بجائے رب کریم کا قرب حاصل کرنے کی طرف توجہ دو۔ حضور انور نے حضرت مولوی محمد دین صاحب کی رحلت کا ذکر کرتے ہوئے آپ کی بڑی تعریف فرمائی اور بتایا کہ مرحوم ایسے داعی الی اللہ تھے جنہوں نے وقف زندگی کے عہد کو کامل وفاداری کے ساتھ آخری سانس تک نباہا۔ حضور نے فرمایا ہمیں اس قسم کے داعیان الی اللہ کی ضرورت ہے۔ ایک محمد دین اگر آج ہم سے جدا ہوتا ہے تو خدا کرے کہ لاکھوں کروڑوں محمد دین ہمیں عطا ہوتے رہیں۔

غلبہ احمدیت کی اٹل تقدیر

خطبہ جمعہ 18 مارچ 83ء
مطبوعہ الفضل 7 جون 83ء

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی ضروریات سال بہ سال بڑھتی چلی جا رہی

ہیں- دنیا کے کونے کونے میں احمدی ایک نئے ولولے کے ساتھ دعوت الی اللہ کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں اور جماعت کی تعداد خدا کے فضل سے دن بدن بڑھتی چلی جائے گی- وہ جب مرکز میں آئیں گے اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کریں گے تو گزشتہ سالوں کے مقابلے میں لازماً ہمیں آئندہ بہت زیادہ مہمانوں کے لئے انتظام کرنا ہوگا- خصوصاً جوبلی کا سال ایک ایسے ولولے کا سال ہوگا کہ اس وقت جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد غیر معمولی طور پر بڑھ جائے گی اس کے لئے ابھی سے تیاری کی ضرورت ہے-

مکانوں میں اضافہ حضور انور نے فرمایا مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو ٹھہرانے کے لئے میرے ذہن میں دو حل ہیں ایک یہ کہ جن لوگوں کے مکان ربوہ میں بن چکے ہیں وہ اپنے گھروں میں ایسے کمروں کا اضافہ کریں جو خالصتہً جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خاطر ہوں دوسری بات جو بہت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ربوہ میں خالی پلاٹوں پر مکان تعمیر کئے جائیں- خالی پلاٹوں کے مالکان اگر ان پر مکان تعمیر کرلیں تو مہمانوں کی رہائش کے لئے تین گنا جگہ مہیا ہو سکتی ہے- حضور نے فرمایا ایسے مالکان یا تو چھ ماہ کے اندر اندر اپنے پلاٹوں پر تعمیر شروع کروا دیں یا مزید مہلت کے لئے اجازت حاصل کرلیں بصورت دیگر انہیں فرضی ملکیت سے ہاتھ دھونا پڑیں گے کیونکہ یہ پلاٹ اس شرط پر دیئے گئے تھے کہ ان پر ایک مقررہ مدت میں مکان تعمیر کئے جائیں گے وہ مدت سالہا سال گزرے ختم ہو چکی ہے اس لئے اب ان پلاٹوں کے مالکان کا ان پر کوئی اخلاقی، قانونی یا شرعی حق بھی باقی نہیں رہا-

صبر کر کے دیکھیں حضور نے فرمایا اہل مذہب کو ہمیشہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے- دنیا ان کو تباہ و برباد کرنے کے درپے ہوتی ہے لیکن ایک دن بھی ایسا نہیں آتا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے کمزور بندوں کو چھوڑ دیا ہو- حضور نے بڑے جلال سے فرمایا میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے اس لئے آپ ثابت قدم رہیں، آپ اپنے توکل کے مقام سے نہ ہٹیں اور اپنی دعاؤں میں انتہا کر دیں پھر دیکھیں کس طرح میرے مولا کی نصرت آپ کی مدد کے لئے دوڑی چلی آئے گی- چند دن صبر کر کے دیکھیں آپ لازماً یہ نظارہ دیکھیں گے کہ آفات و مصائب کے خون آشام بادلوں میں سے آپ کے لئے قطرات محبت ٹپکیں گے- جان لینے کی دھمکیاں دینے والوں میں سے جان فدا کرنے والے دوست پیدا ہوں گے- احمدیت کے غلبہ کی تقدیر ایک اٹل تقدیر ہے اس نے جاری و ساری رہنا ہے دنیا کی کوئی طاقت اس تقدیر کو بدل نہیں سکتی-

دین کا مالی نظام

خطبہ جمعہ 25 مارچ 83ء
مطبوعہ الفضل 12 جون 83ء

حضور ایدہ اللہ نے سورہ بقرہ کی آیت 273 تا 280 کی تلاوت فرمائی اور ایک گھنٹے کے طویل خطبہ میں سود سے پاک دین کے مالیاتی نظام، اس کی ہمہ گیر افادیت اور برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی- حضور نے دینی مالی نظام اور سودی مالی نظام کا مقابلہ کرتے ہوئے فرمایا اس وقت دنیا کی بھاری اکثریت سودی نظام کے شکنجے میں جکڑی ہوئی ہے اس کے برعکس دین نے جو حیرت انگیز مالی نظام پیش کیا ہے اس کو آج کا مالیاتی مفکر سمجھنے سے قاصر ہے- دین کے مالی نظام میں بذات خود بڑھنے کی طاقت موجود نہیں بلکہ انسانی صلاحیتوں کے ساتھ ضرب کھانے کے بعد اس کا نتیجہ منفی بھی ہو سکتا ہے اور مثبت بھی ہو سکتا ہے یعنی روپیہ کم بھی ہو سکتا ہے اور بڑھ بھی سکتا ہے- دین فطرت کے اسی واقعی اظہار کو قبول کرتا ہے اور کسی فرضی مالی نظام کے تصور کو تسلیم نہیں کرتا اور کہتا ہے کہ اپنے روپے کو قرضہ حسنہ کے طور پر دو اور خدا کی راہ میں کثرت سے خرچ کرو اسی کا نام زکوٰۃ ہے- دین اسی پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ سارے اموال اور ساری زندگیاں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر زور دیتا ہے- پس زکوٰۃ ہو یا غریبوں کی خدمت کے لئے صدقات ہوں یا دین کی خاطر چندے دیئے جائیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس طرح روپیہ کم نہیں ہوتا بڑھتا ہے- اس میں پنپنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے جب کہ سودی کاروبار انجام کار تباہی سے ہمکنار ہونے والا نظام ہے اسی لئے فرمایا اگر تم سودی کاروبار سے باز نہیں آؤ گے تو پھر تم خدا اور اس کے رسول سے ٹکر لینے کے لئے تیار ہو جاؤ پھر تمہارے مقدر میں جنگ لکھی جائے گی اور تم اس کی تباہی سے بچ نہیں سکتے-

سب سے اہم چیلنج حضور انور نے فرمایا موجودہ دور میں دین کو سب سے اہم اور بنیادی چیلنج اقتصادی چیلنج درپیش ہے اگر خدا کے قائم فرمودہ مالی نظام کو اختیار نہ کیا گیا تو یہ امر خدا اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرنے کے مترادف ہے- حضور نے سودی نظام کے مقابل پر دینی نظام کے مختلف نکات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ سودی مالی نظام کا کلیتہً انحصار خود غرضی پر ہے جیسا کہ دینی مالی نظام کو کنجوسی- نفسانیت اور خود غرضی سے بچایا گیا ہے حضور نے احباب جماعت کو تنبیہ فرمائی کہ زمانے کی عام روش کے زیر اثر احمدیوں کے درمیان کسی قسم کا سودی لین دین نہیں ہونا چاہئے خواہ اس کا نام منافع ہی کیوں نہ رکھا گیا ہو- سودی مالیاتی نظام سے جس حد تک چھٹکارا ممکن ہو چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کریں- حضور نے فرمایا جس طرح اللہ تعالیٰ کے رستے میں خرچ کرنے سے مال میں برکت پڑتی ہے اسی طرح دینی اصولوں پر مبنی غیر سودی کاروبار کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ مالوں میں وسعت اور برکت عطا فرمائے گا- اس لئے تقویٰ اور توکل کے ساتھ دین کے عادلانہ مالی نظام پر عمل پیرا ہو کر خود بھی اللہ کی ناراضگی سے بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کے سامان کریں-

اقامت صلوٰۃ

خطبہ جمعہ یکم اپریل 83ء
مطبوعہ الفضل 20 جون 83ء

حضور نے فرمایا سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات میں تین اہم باتوں کی تعلیم دی گئی ہے آج کے خطبہ کا موضوع اس تعلیم کا درمیانی حصہ یعنی اقامت صلوٰۃ ہے جس کی طرف میں جماعت کو خصوصیت کے ساتھ توجہ دلانا چاہتا ہوں- حضور نے فرمایا جماعت کے سارے نظام میں نماز کی ادائیگی کو ہمیشہ اولیت دی جانی چاہئے کیونکہ مذہب کا اصل مقصد عبادت ہے اور حقوق العباد کی جڑیں بھی عبادت ہی میں پیوست ہیں-

مرکزی کارکنان حضور نے فرمایا جماعت کے تمام کارکنان جو مرکز میں کام کرتے ہیں ان کو لازمی طور پر نماز کا عادی ہونا چاہئے- لیکن اگر جماعت کا کوئی کارکن نماز نہیں پڑھتا تو اس پر کوئی جبر بھی نہیں تو جماعت پر بھی کوئی جبر نہیں کہ ایسے لوگوں کو ملازم رکھے- حضور نے فرمایا اس کے لئے مزید تین ماہ کا عرصہ دیا جاتا رہے اس دوران تمام افسر اپنے اپنے شعبہ میں جائزہ لیں اور جو کارکن باوجود پیار و محبت کی تلقین کے نماز کی ادائیگی کی عادت نہیں ڈالتا اسے اس کے تمام حقوق ادا کر کے علیحدہ کر دیں-

تمام عہدیدار حضور نے فرمایا ربوہ سے باہر کی جماعتوں کے امراء صدر صاحبان اور دیگر عہدیدار بھی اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ تمام مقامی عہدیدار اور کارکن بھی نماز کے عادی ہوں- باجماعت نمازوں کی پابندی میں ہر مقامی جماعت کی مجلس عاملہ اور تنظیم بالکل اسی طرح ذمہ دار ہے جس طرح مرکزی انجمنیں اس کی ذمہ دار ہیں-

حضور نے یہ بھی فرمایا گھروں میں بھی بار بار قیام نماز کی تلقین کرنے کی ضرورت ہے- خاوند بیویوں کو توجہ دلائیں والدین بچوں

کو تلقین کریں- احمدیوں کے گھر نماز کی فیکٹریاں بن جانی چاہئیں- حضور نے فرمایا ساری جماعت نماز باجماعت کی پابند ہو جائے تو وہ ایک ایسی زبردست طاقت بن جائیں گے کہ دنیا کی کوئی قوم ان کا مقابلہ نہ کر سکے گی-

نصیحت کے اہم تقاضے

خطبہ جمعہ 8- اپریل 83ء
مطبوعہ 4 جولائی 83ء

حضور نے سورہ عصر کی تلاوت فرمائی اور اس سورۃ کی آیات سے نصیحت کے بارہ میں استنباط کرتے ہوئے احباب جماعت کو اس اہم نکتے کی طرف توجہ دلائی کہ نصیحت کرنے میں جبر اور زبردستی نہیں ہونی چاہئے بلکہ قرآنی تعلیم کے مطابق نصیحت ہمیشہ حق کے ساتھ اور بڑے صبر و تحمل کے ساتھ کرنی چاہئے- ورنہ اگر نصیحت میں سختی اور جبر روا رکھا جائے تو اس کے مقابل پر سختیاں اور نفرتیں جنم لیتی ہیں ور اس طرح معاشرہ میں رہی سہی نیکی بھی ختم ہو جاتی ہے- حضور نے فرمایا حق کی طرف بلانے کی یہ تلقین صرف دعوت الی اللہ ہی کے معنوں میں نہیں کی گئی بلکہ جماعت کے اندر تربیت کے مضمون پر بھی اس کا اطلاق پاتا ہے- بعض احمدی اس لئے تربیت میں ناکام رہتے ہیں کہ وہ حق کی طرف بلانے کے اضے کما حقہ پورے نہیں کر پاتے- حضور نے رمایا نصیحت کرنے والوں میں ایسا غیر معمولی جذب ہونا چاہئے کہ جس سے کوئی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور کشاں کشاں اس کی طرف کھنچا چلا آئے- یہ قوت جاذبہ ہمیشہ ہمدردی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے اس کے لئے ہمیں نبی کریم ﷺ کے نقش پا پر چلنا پڑے گا- اور آپؐ کے نقش کو چومتے ہوئے آگے بڑھنا ہوگا اگر ہم نے اس راہ سے ایک قدم بھی دوسری طرف ہٹایا تو ہم اس زمرہ میں شمار نہیں کئے جائیں گے جن کی قسمت میں دنیا کی تقدیریں بدلنا ہوتا ہے-

صبر و تحمل اور دعائیں حضور نے فرمایا اگر آپ نے کامیاب ناصح بننا ہے اور وہ مذکر بننا ہے جس کے مقدر میں خدا تعالیٰ نے لازماً فتح رکھ دی ہے تو آپ کو آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرنی پڑے گی- یہ آپ کا صبر و تحمل اور پرسوز دعائیں ہی تھیں جن سے عظیم الشان انقلاب برپا ہوا- آج اگر جماعت احمدیہ نے نصیحت اور ہمدردی کے ان اسلوب کو چھوڑ دیا تو پھر اس دنیا کو بچانے والا اور کوئی نہیں آئے گا- جماعت احمدیہ وہ آخری جماعت ہے جو دنیا کو زندہ کرنے اور موت سے نجات دینے کے لئے قائم کی گئی ہے اس لئے احباب جماعت اپنی نیکیوں کی حفاظت کریں اپنے مقام کو پہچانیں- اللہ پر توکل کرتے ہوئے آگے بڑھیں- حق بات کی طرف بلاتے رہیں حق کے ساتھ بلاتے رہیں صبر کی نصیحت کرتے ہوئے چلیں اور صبر اپنے اعمال اور اپنی گفتگو میں داخل کرتے ہوئے آگے بڑھیں- اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور جلد وہ وقت لائے جب ہم انسان کو گھاٹا پانے والے انسان کی بجائے ایک فائدہ اٹھانے والے اور فلاح پانے والے انسان میں تبدیل کر دیں-

مسابقت کی پر حکمت تعلیم

خطبہ جمعہ 15- اپریل 83ء
مطبوعہ الفضل 14 جولائی 83ء

مجلس صحت کا قیام حضور نے سورہ البقرہ آیت 149 کی تلاوت کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر اچھی بات میں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کو نصب العین قرار دیا ہے- ایک احمدی کو انسانی زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر دلچسپی اور ہر نیکی میں دوسرے سے آگے بڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے- اس بلند مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے بین الاقوامی اور مقامی کھیلوں کے فروغ کے لئے مجلس صحت قائم کی گئی ہے تمام دنیا کے احمدیوں کو چاہئے کہ جہاں جہاں کسی کھیل کا کوئی اچھا کھلاڑی موجود ہو وہ مجلس صحت مرکزیہ کو اطلاع دے تا پورے نظم و ضبط کے ساتھ ہر کھیل کی ایک احمدی ٹیم دنیا میں پیدا ہو جائے-

حضور نے اس آیت کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا اس چھوٹی سی آیت میں تمام نیکی کے کاموں میں دوسروں پر سبقت لے جانے کی ہدایت فرمائی گئی ہے- کسی ایک نیکی اور بھلائی کا خدا نے اس آیت میں ذکر نہیں فرمایا بلکہ تمام بھلائیوں میں دوسروں سے آگے بڑھنے کی تلقین کی گئی ہے- اس مختصر سی آیت میں اس قدر وسعت پائی جاتی ہے کہ زندگی کا کوئی شعبہ خواہ اس کا تعلق دین سے ہو یا دنیوی علوم و فنون سے- معاشیات واقتصادیات سے ہو یا صنعت و حرفت اور تجارت سے ہو یا پھر ورزشی کھیلوں اور نت نئی ایجادات سے ہو اس میں دوسروں سے ہر صورت میں سبقت لے جانے کو مقصود و مطلوب قرار دیا گیا ہے-

امانت اور فیض رسانی حضور انور نے فرمایا اس سلسلہ میں دو باتوں کا خیال رکھنا از بس ضروری ہے ایک دیانت و امانت کے معیار کو بلند کر کے ہر بھلائی میں درجہ کمال حاصل کرنا اور دوسرے فیض رسانی کے جذبہ کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینا- حضور نے فرمایا جب تک دیانت کا معیار بلند نہ ہو اس وقت تک دوسروں پر سبقت لے جانا ممکن نہیں ہوتا- دوسرے اس سبقت کے نتیجہ میں جو بھی نیا نکتہ یا کوئی فن حاصل ہو اسے اپنے تک محدود نہیں رکھنا چاہئے بلکہ اسے عام کر کے فیض رسانی کے دائرے کو وسیع کرتے چلے جانا چاہئے تاکہ مزید ترقی کی راہیں کھلتی چلی جائیں اور ہر شعبہ زندگی میں قدم آگے بڑھتے چلے جائیں- حضور نے فرمایا ہمارے سامنے غلبہ حق کا عظیم الشان مقصد ہے ہم اس میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک ہم ترقی یافتہ قوموں پر ہر شعبہ اور ہر میدان میں سبقت نہ حاصل کر لیں-

قومی ترقی میں صبر و ثبات کی اہمیت

خطبہ جمعہ 22- اپریل 83ء
مطبوعہ الفضل 4- اگست 83ء

حضور ایدہ اللہ نے اپنے ایک گزشتہ خطبہ میں بیان کردہ سورہ عصر کی تفسیر کے متعلق موصول ہونے والے ایک خط کا ذکر فرمایا جس میں دو غلطیوں کی نشاندہی کی گئی تھی- حضور نے خط لکھنے والے دوست کا شکریہ ادا کیا اور اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے اپنی بیان کردہ تفسیر کو غلطی سے حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب کر دیا تھا- اس کے بعد حضور نے سورہ عصر ہی کی تفسیر میں لفظ عصر کے لغوی اور تفسیری معنوں پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ اس سے اولاً وہ زمانہ مراد ہے جس میں آنحضرت ﷺ نے دنیائے عرب کی تاریکیوں کو صبح کے اجالے میں بدل دیا تھا ثانیاً اس سے وہ زمانہ مراد ہے- جس میں دین کے لئے قربانیوں کا ایک لمبا دور چلے گا جس میں دکھوں اور تکلیفوں میں سے گزرنا پڑے گا کانٹوں سے پر راہوں پر قدم رکھنا پڑے گا اور پتھر کھا کے آگے بڑھنا ہوگا-

ماسٹر عبدالحکیم صاحب حضور نے فرمایا ہمارا کام بہت مشکل ہے اور ہم صبر کے سوا اس کو انجام نہیں دے سکتے اس ضمن میں حضور انور نے وارہ ضلع لاڑکانہ کے صدر جماعت احمدیہ مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب ابڑو کی قربانی کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ مرحوم کے خلاف اشتعال انگیز فتوے بازی کے علاوہ دھمکیاں دی گئیں کہ تم جماعت احمدیہ سے ہٹ جاؤ ورنہ تمہیں قتل کر دیا جائے گا- مگر وہ بڑے صبر اور ثابت قدمی کے ساتھ احمدیت پر قائم رہے حتیٰ کہ ان کو کلہاڑیوں کے پے در پے وار کر کے قربان کر دیا گیا- حضور نے فرمایا یہ وتواصوا بالصبر کی عملی تفسیر ہے کہ

جماعت احمدیہ نہ صرف صبر کی تلقین کرے گی بلکہ خود صبر کا دامن پکڑ کر بیٹھ رہے گی اور جتنی بڑی سے بڑی آزمائشوں میں بھی جماعت کو مبتلا کیا جائے گا وہ صبر کا دامن نہیں چھوڑے گی- یہ واقعات ہماری تقدیر میں لکھے ہوئے ہیں- جس رستے کو ہم نے اختیار کیا ہے یہ وہی رستہ ہے جس کی قرآن نے نشاندہی فرمائی ہے اس رستے پر چلتے ہوئے مصائب و مشکلات کا سامنا ناگزیر ہے- ہم آنحضرتؐ کے بتائے ہوئے رستے پر چلتے ہوئے صبر وثبات دکھائیں گے- حضور نے اس سلسلہ میں بعض احمدیوں کی قبروں کو اکھاڑے جانے کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اگر سب احمدیوں کی قبریں بھی اکھاڑ پھینکی جائیں تب بھی ہم اپنے مسلک سے نہیں ہٹیں گے-

صبر کا دور حضور نے احباب جماعت کو صبر کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا میں تمہیں بار بار نصیحت کرتا ہوں کہ جو کچھ بھی سر سے گزر جائے پرواہ نہ کریں اور پورے صبر کے ساتھ اپنے مسلک پر قائم رہیں یاد رکھیں جب قوموں کو صبر کے دور سے واسطہ پڑتا ہے تو ان کے صبر کا پیمانہ اگر چھلکتا ہے تو دعاؤں میں آنسوؤں میں چھلکتا ہے ظلم کے بدلے ظلم کی صورت میں کبھی نہیں چھلکتا- آنحضرت ﷺ نے ہمیں صبر کا جو رستہ دکھایا ہے اگر ہم اس پر گامزن رہے تو جلد احمدیت زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پھیل جائے گی- یہی وہ مضمون ہے جو سورہ عصر میں بیان ہوا ہے جس میں راتوں کو دن میں بدلنے کا راز مضمر ہے-

حضرت نوحؑ کی دعوت الی اللہ

خطبہ جمعہ 29- اپریل 83ء
مطبوعہ الفضل 9- اگست 83ء

فطری دلائل حضور نے سورۃ الاعراف آیت 60 کی تلاوت کے بعد فرمایا میں آجکل جماعت کو خاص طور پر داعی الی اللہ بننے کی تلقین کر رہا ہوں- اسی سلسلہ میں میں **نصیحت بالحق اور نصیحت بالصبر** کی طرف متوجہ کر چکا ہوں- حضور نے فرمایا انبیاء کی تاریخ میں ان دونوں امور کے نہایت ہی اعلیٰ نمونے نظر آتے ہیں- سب سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر قرآن میں ملتا ہے جن کی نصیحتیں محفوظ کی گئی ہیں- ان نصیحتوں پر غور کرنے سے ایک بات نمایاں طور پر نظر آتی ہے کہ ان میں منقولی دلائل کی بجائے فطری دلائل پر زور دیا گیا ہے- فطری دلائل کیا ہیں- یہ انسانی فطرت کی آواز ہے جو دل سے نکلتی ہے اور دل میں اتر جاتی ہے- حضور نے تفصیل سے بتایا کہ حضرت نوحؑ کی ساری نصائح اسی حقیقت پر مبنی ہیں ان کے اندر بڑا وزن اور دوسرے کو قائل کرنے کی حیرت انگیز طاقت ہے-

گہرے سبق حضور نے فرمایا حضرت نوح علیہ السلام کی ساری نصائح اپنے اندر بہت گہرے سبق رکھتی ہیں ان میں بڑا درد پایا جاتا ہے- کوئی جھوٹا نصیحت کرنے والا سنجیدگی اور درد کے ساتھ نصیحت کر ہی نہیں سکتا اس لئے انبیاء کی باتیں اور نصائح ان کی صداقت کے دلائل بن جاتی ہیں- چنانچہ حضرت نوحؑ علیہ السلام نے مخالفین کو کھلم کھلا چیلنج دیا کہ تم کہتے ہو میرے ساتھ چند کمینے اور حقیر لوگوں کے سوا اور کوئی نہیں اس صورت میں مجھے مٹانا کون سا مشکل کام ہے- تم میرے خلاف ساری طاقتیں استعمال کرو اور مجھے مٹانے کے لئے پورا زور لگا لو لیکن میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ تم ناکام ہو گے اور میں کامیاب ہوں گا کیونکہ مجھے خدا نے بھیجا ہے- پس یہ بھی ایک ازلی ابدی دلیل ہے- وہ پہلا نبی جس کے پیش کردہ دلائل محفوظ کئے گئے وہ بھی فطری باتیں کہہ رہا تھا اور آخری صاحب شریعت نبی بھی یہی باتیں کہہ رہا تھا اس لئے جماعت احمدیہ اگر انبیاء کی طرح اپنی باتوں میں اثر پیدا کرنا چاہتی ہے تو انبیاء کے وہ رنگ ڈھنگ اختیار کرے جن کا ذکر قرآن کریم میں پایا جاتا ہے-

حضور انور نے فرمایا حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کا بیان کردہ طریق نصیحت ہی بہتر اور اسی میں سب سے زیادہ طاقت ہے- صاف اور سیدھی باتوں سے زیادہ کسی دلیل میں وزن پیدا نہیں ہو سکتا خواہ ظاہری لحاظ سے کتنی ہی شاندار نظر آئے- اللہ تعالیٰ ہمیں بہترین رنگ میں داعی الی اللہ بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ایسی گہری اور وزنی باتیں کرنے کی توفیق بخشے جن میں تقویٰ شامل ہو اور ان باتوں کا انکار کرنا کسی مخالف کے بس میں نہ رہے- ہماری باتیں دل سے نکلیں اور دل میں ڈوب جائیں کوئی پردہ نہ ہو جو درمیان میں حائل ہو سکے-

حضرت نوحؑ کی نصائح

خطبہ جمعہ 6 مئی 83ء
مطبوعہ الفضل 17- اگست 83ء

سورہ نوح آیت 6 تا 23 کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا ان آیات میں حضرت نوح علیہ السلام دعا کی صورت میں اپنے رب کے سامنے عرض کر رہے ہیں- کہ اے خدا! میں نے قوم کی ہدایت کے لئے یہ کچھ کر دیا ہے- اس سے زیادہ میرے بس میں نہیں اب تو ہی ان کا حساب جانے کیونکہ ان کو سمجھانے کی مجھے تو کوئی اور ترکیب سمجھ نہیں آتی- حضرت نوح علیہ السلام کی کوششوں کا جس تفصیل سے یہاں ذکر ملتا ہے- وہ ہمیشہ کے لئے ایک عظیم الشان سبق ہے- اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دعا کا حق وہ رکھتے ہیں جو پہلے دعا کرنے کا حق ادا کرتے ہیں- محض روکھی سوکھی منہ کی دعائیں کرنے سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خدا تعالیٰ صرف منہ کی نکلی ہوئی دعاؤں کو ضرور قبول کرلے گا- دعائیں تو وہ قبول ہوتی ہیں جن کے پیچھے گہرا جذبہ کارفرما ہوتا ہے جن کے ساتھ دعا کرنے والے کا گہرا خلوص وابستہ ہوتا ہے اور ان کی جڑیں تقویٰ کے اندر پیوستہ ہوتی ہیں اور پاک اعمال سے وہ دعائیں ابھرتی ہیں- حضرت نوح علیہ السلام نے مختلف حالات میں جو دعائیں کیں ان میں یہ ساری باتیں موجود ہیں- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انبیاء علیہم السلام بڑے صابر ہوتے ہیں وہ انتہائی دکھ اور تکلیفیں اٹھانے کے باوجود بھی قوم کے لئے بددعا نہیں کرتے بلکہ ان کی رشد واصلاح کے لئے پوری کوششیں اور دعائیں کرتے چلے جاتے ہیں- چنانچہ حضور نے حضرت نوح علیہ السلام کے علاوہ حضرت ابراہیم اور حضرت لوط علیہما السلام کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہ وہ کس طرح مخالفانہ حالات میں حق پر قائم رہتے ہوئے حق بات کی نصیحت کرتے چلے گئے- اور صبر کی ایسی انتہاء کر دکھائی کہ قوم ان کی ہلاکت کے درپے ہے اور ان کو مٹانے کے لئے سارے ذرائع سے کام لے رہی ہے اور ان کا حال یہ ہے کہ وہ اپنی قوم کی بخشش کے لئے دعا گو ہیں-

قصے نہیں پیشگوئیاں حضور نے فرمایا ان باتوں میں جماعت احمدیہ کے لئے بڑے سبق ہیں- اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انبیاء کے جو واقعات محفوظ فرمائے ہیں ان کے تعلق یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ محض قصے کہانی کے طور پر محفوظ کئے گئے ہیں ان میں ہمارے لئے بہت اہم سبق پوشیدہ ہیں- ان میں رسول کریم ﷺ کو بتایا گیا ہے کہ گزشتہ رسولوں پر جو واقعات گزر گئے وہ تیری قوم سے گزرنے والے ہیں یعنی تیرے ساتھ تمام انبیاء کی کہانی دہرائی جائے گی- تمام انبیاء نے اپنی اپنی قوموں سے جو بے انتہاء دکھ اٹھائے وہ آپ بھی اٹھانے پڑیں گے لیکن ساتھ یہ خوشخبری بھی دے دی کہ وہ ساری رحمتیں جو کبھی ساری دنیا کے انسانوں پر نازل کی گئی تھیں اگر لوگ حق پر قائم رہے اور صبر وثبات دکھایا تو ان سے بڑھ کر رحمتیں نازل ہوں گی- اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہم ان تمام رحمتوں کے وارث بنیں جن کی خوشخبری دی گئی ہے-

کوشش کریں کہ خطبہ کے وقت
تمام گھر کے فرد خطبہ سنیں

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

مکرم حافظ انس احمد ملک صاحب ابن مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ کی تقریب شادی مورخہ 17 مارچ 2001ء بروز ہفتہ بخیر وخوبی انجام پائی۔

مورخہ 17 مارچ بعد نماز عصر بارات مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی سربراہی میں ایوان محمود پہنچی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی تشریف آوری پر ان کی صدارت میں تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ مکرم انتصار احمد نذر صاحب نے درثمین کے چند اشعار سنائے' جس کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مکرم حافظ انس احمد ملک صاحب کے نکاح کا اعلان بعوض ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر ہمراہ مکرمہ فائزہ نگہت صاحبہ بنت مکرم نذر احمد صاحب مرحوم کیا۔ بعدازاں جملہ حاضرین کی خدمت میں مشروبات پیش کئے گئے۔

اگلے روز 18 مارچ بروز اتوار بعد عصر دفاتر انصار اللہ پاکستان کے لان میں مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نے اپنے بیٹے کے ولیمہ کا وسیع انتظام کیا۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حاضرین کی تواضع کی گئی۔ دعوت ولیمہ میں احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی کثیر تعداد جس میں ہر طبقہ کے لوگوں کی نمائندگی تھی۔ شامل ہوئی۔

مکرم حافظ انس احمد ملک صاحب مکرم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم صدر موصیان گنج مغلپورہ لاہور کے پوتے اور مکرم صوفی حامد احمد صاحب ابن حضرت مولانا صوفی غلام محمد صاحب مرحوم مربی ماریشس کے نواسے ہیں۔ عزیزہ مکرمہ فائزہ نگہت صاحبہ مکرم انتصار احمد صاحب نذر استاذ جامعہ احمدیہ کی ہمشیرہ ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

بائیو کیمسٹری میں ایم ایس سی مکمل کرنے والے احمدی طلبہ متوجہ ہوں!

وہ احمدی طلبہ جو بائیو کیمسٹری میں ایم ایس سی مکمل کر چکے ہیں سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے مندرجہ ذیل کوائف نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال فرماویں۔

نام۔ ولدیت۔ ایڈریس۔ عمر۔ ایم ایس سی کرنے کا سال۔ اس وقت کیا کر رہے ہیں۔ (نظارت تعلیم)

فضل عمر ہسپتال میں لیبارٹری ٹیکنیشن کی آسامی

فضل عمر ہسپتال میں لیبارٹری ٹیکنیشن کی آسامی خالی ہے۔ درخواست دہندہ کا میڈیکل فیکلٹی کا کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈر ہونا ضروری ہے۔ ایسے لیبارٹری ٹیکنیشن جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد کاپی سند میٹرک' کاپی شناختی کارڈ اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے مورخہ 30 اپریل 2001ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کر دیں۔ درخواستیں امیر صاحب حلقہ/ صدر محلہ کی سفارش سے آنی چاہیں۔

ان کو گریڈ 2080-66-3400 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار اور -/1000 روپے گرانی الاؤنس ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆☆☆☆

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل (شعبہ اشتہارات وخریداری) آج کل ضلع کراچی کے دورہ پر ہیں۔ تمام خریداران الفضل سے درخواست ہے کہ وہ اپنے الفضل کے چندہ جات مقرر کردہ شرح کے مطابق نمائندہ موصوف کو ادا کر کے ممنون فرمائیں نیز کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنے کاروبار کے فروغ کے لئے روزنامہ الفضل میں اشتہارات دے کر شکریہ کا موقع دیں امیر صاحب ضلع' صدران مربیان کرام اور جملہ احباب جماعت اور خریداران الفضل سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

خصوصی درخواست دعا

محترمہ رضیہ شفیق صاحبہ 14/54 دار العلوم شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے میاں محترم سردار شفیق احمد صاحب کار اور بس کے ایک خوفناک حادثہ میں بے ہوش ہو گئے۔ چھ ماہ تک اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے۔ لیکن ڈاکٹروں نے ناامیدی ظاہر کی۔ تب سے میرے میاں عرصہ سات سال سے گھر میں بے ہوش پڑے ہیں۔ اور علاج جاری ہے۔ خاکسار کالج میں پڑھاتی ہے جو واحد ذریعہ معاش ہے۔ ہمارے تین بچے ہیں۔ اب میں بھی جسمانی اور ذہنی طور پر سخت بیمار رہنے لگی ہوں اور بچے بھی ذہنی طور پر متاثر ہو رہے ہیں۔

میں تمام احباب جماعت سے دردمند دل کے ساتھ درخواست دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میرے خاوند کو معجزانہ طور پر شفاء عطا فرمائے اور ہماری جملہ پریشانیاں اور تکالیف دور فرمائے۔

محترم عبدالرزاق خان صاحب بلوچ محلہ دارالنصر غربی ربوہ عرصہ ایک ماہ سے سانس اور پھیپھڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں دن بدن صحت گرتی جا رہی ہے احباب سے موصوف کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 24 مارچ 2001ء

12-00 a.m.	لقاء مع العرب نمبر198
1-05 a.m.	مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کی تقریر
1-55 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
2-15 a.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-15 a.m.	آل پاکستان مشاعرہ
4-05 a.m.	مجلس عرفان
5-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
6-05 a.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-05 a.m.	لقاء مع العرب نمبر198
8-10 a.m.	اردو کلاس نمبر108
9-05 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے
9-35 a.m.	مجلس عرفان
10-35 a.m.	تقریر۔
11-05 a.m.	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں۔
12-30 p.m.	ایم ٹی اے ماریشس
1-15 p.m.	ہفتہ وار جائزہ
1-30 p.m.	تقریر۔
1-55 p.m.	لقاء مع العرب نمبر198
3-00 p.m.	اردو کلاس نمبر108
4-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m.	کمپیوٹر سب کے لئے
6-10 p.m.	جرمن ملاقات۔
7-05 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	کوئز۔خطبات امام۔
8-40 p.m.	ہفتہ وار جائزہ۔
9-00 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔درس حدیث۔
11-20 p.m.	اردو کلاس نمبر109

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 25 مارچ 2001ء

12-35 a.m.	لقاء مع العرب نمبر199
1-40 a.m.	ہفتہ وار جائزہ۔
1-55 a.m.	عربی پروگرام۔
2-30 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
3-30 a.m.	بیت بازی
3-50 a.m.	جرمن ملاقات۔
5-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
5-50 a.m.	کوئز: خطبات امام
6-05 a.m.	لقاء مع العرب نمبر188
7-05 a.m.	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-00 a.m.	اردو کلاس نمبر109
9-00 a.m.	ہفتہ وار جائزہ۔
9-15 a.m.	سیرت النبیؐ نمبر26
9-55 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
11-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔جائزہ۔
12-05 p.m.	کوئز: خطبات امام۔
12-20 p.m.	جرمن ملاقات۔
1-15 p.m.	چائنیز پروگرام۔
1-45 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر188
2-55 p.m.	اردو کلاس نمبر109
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
5-45 p.m.	چائنیز سیکھئے
6-15 p.m.	بیگم بلجونا صرات سے ملاقات
7-15 p.m.	بنگالی سروس۔
8-15 p.m.	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-45 p.m.	طبی امور
9-25 p.m.	ہفتہ وار جائزہ
9-40 p.m.	چلڈرنز کلاس نمبر119
10-05 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-15 p.m.	اردو کلاس نمبر110

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہومیو پیتھک علمی نشست

احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ کے زیر انتظام 30 مارچ 2001ء جمعۃ المبارک 2 تا 3 بجے دوپہر ہال نصرت جہاں اکیڈمی (انٹر کالج) ربوہ میں ایک علمی نشست بعنوان کینسر (Cancer) منعقد ہو رہی ہے جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہومیو پیتھی علاج بالمثل میں سے کینسر کے حوالے سے گفتگو اور مجوزہ مقالہ کے بعد سامعین کو سوالات کی دعوت دی جائے گی۔ شرکت کے خواہشمند حضرات وخواتین کو شمولیت کی دعوت عام ہے۔

خبریں

ربوہ:20-مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 17 زیادہ سے زیادہ 27 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 21 مارچ - غروب آفتاب: 6.23

☆ جمعرات 22 مارچ - طلوع فجر: 4.46

☆ جمعرات 22 مارچ - طلوع آفتاب: 6.08

جاپانی قیادت متبادل حل چاہتی ہے

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ جاپان میں پاکستان کو سلامتی کے ان تقاضوں کے بارے میں آگاہی بڑھ رہی ہے- جس کی وجہ سے پاکستان کے لئے ایٹمی دھماکہ کرنا ناگزیر ہو گیا تھا- وہ دورہ جاپان سے واپسی پر مدیران اخبار سے بات چیت کر رہے تھے- انہوں نے کہا جاپان کی حکومت سی ٹی بی ٹی کی بجائے متبادل حل کی تلاش کیلئے ہمدردانہ رویہ رکھتے ہیں-

بھارتی سپریم کورٹ کا تحقیقات سے انکار

بھارتی وزیراعظم واجپائی کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا جب سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے رشوت سکینڈل کی تحقیقات سے انکار کر دیا- چیف جسٹس آف انڈیا اے ایس آنند نے کہا کہ انہوں نے سپریم کورٹ کے ججوں سے مشاورت کی ہے اور سب کی متفقہ رائے ہے کہ اس کام کے لئے کسی جج کو وقف نہیں کیا جا سکتا-

پاکستان میں صاف پانی کے زیرزمین ذخائر

پاکستان میں صاف پانی کے زیر زمین ذخائر مختلف وجوہات کی بنا پر یا تو بڑی تیزی سے ختم ہو رہے ہیں یا کھارے اور نمکین پانی میں تبدیل ہو رہے ہیں- جس سے انسانوں اور جانوروں کے متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ زمین بھی سیم و تھور کی زد میں آ رہی ہے- یہ بات اصلاح آب پاشی پنجاب کی ایک رپورٹ میں بتائی گئی-

بھارتی ارکان پارلیمنٹ میں مارکٹائی فوجی

سودوں میں رشوت کے سکینڈل کے باعث بھارتی حکومت اور اپوزیشن کے درمیان محاذ آرائی کے نتیجہ میں پارلیمنٹ کی کارروائی ہنگامہ آرائی کے باعث 5 ویں دن بھی مفلوج رہی- اپوزیشن ارکان حکومت سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کرتے رہے- اجلاس ملتوی ہونے کے بعد ایوان سے باہر نوبت مارکٹائی اور دھینگا مشتی تک پہنچ گئی-

محرم میں امن وامان کے لئے خصوصی اقدامات

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ محرم کے دوران فرقہ وارانہ فسادات سے نمٹنے اور امن وامان کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی اقدامات کئے جائیں گے-

اتحاد بین المسلمین کا اجلاس

تحریک جعفریہ سپاہ صحابہ سپاہ محمدؐ کے ارکان کے بغیر ایوان اوقاف میں اتحاد بین المسلمین کمیٹی پنجاب کا اجلاس صوبائی وزیر قانون کی صدارت میں منعقد ہوا- جس میں مختلف مکاتب فکر کے افراد نے شرکت کی-

واپس آؤں گا عوام سے دور نہیں رکھا جا سکتا

سابق وزیراعظم میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ مجھے کسی ڈیل یا سودے بازی کی وجہ سے رہائی نہیں ملی اور نہ ہی دس سال کے لئے جلاوطنی ہوئی ہے- میں جلد پاکستان آؤں گا- کوئی شخص مجھے پاکستان آنے سے روک نہیں سکتا-

حکومتوں کے تمام معاملات چیلنج ہو سکتے ہیں

سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو اور ان کے شوہر آصف علی زرداری کی مختلف اپیلوں کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ کے سینئر جج کی سربراہی میں قائم سات رکنی بڑے بنچ کے سامنے وکیل نے دلائل جاری رکھے- جسٹس بشیر جہانگیری نے کہا کہ حکمرانوں کے دوہرے کردار اور معیار کی وجہ سے عدلیہ کو ہمیشہ نقصان پہنچتا رہا ہے اس لئے حکومتوں کے تمام معاملات اور اقدامات عدالتوں میں چیلنج ہو سکتے ہیں-

پیپلز پارٹی کا کردار بہتر رہا سابق وزیراعظم

نواز شریف نے کہا ہے کہ اپنوں کے پھول مارنے سے جتنی تکلیف ہوتی ہے اتنی پرائے لوگوں کے پتھر پھینکنے سے نہیں ہوتی- مسلم لیگیوں کے مقابلے میں پیپلز پارٹی کا کردار بہتر رہا ہے جیل کی کوٹھڑی میں جب ہر روز اخبار میں اپنوں کے مخالفانہ بیانات پڑھتا تھا تو اس سے مجھے جو ذہنی طور پر تکلیف ہوتی اس کا دوسرا شخص اندازہ نہیں لگا سکتا-

اے آر ڈی کے جلسہ پر پابندی چیلنج

اے آر ڈی کے 23 مارچ کو موچی گیٹ میں ہونے والے جلسہ پر حکومتی پابندی کے اقدام کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے-

غزہ سے یہودی بستیاں ختم کرنے کا فیصلہ

وزیراعظم ایریل شیرون نے کہا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی سے کچھ یہودی بستیاں ختم کرنے کو تیار ہیں بشرطیکہ یاسر عرفات عبوری سمجھوتوں کو تسلیم کر لیں-

تائیوان کو تقسیم کرنے کی کوشش

تائیوان نے چین سے دو طرفہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی اپیل کی ہے-

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ لیٹرپیڈ بروشرز شادی کارڈ کیلنڈرز
کلر ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فرسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs
Available in the shape of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106,
Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی-/50 روپے- بڑی-/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

پروفیسر سعید اللہ خان ایم-اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا، نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کے لئے رابطہ فرمائیں
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

سنہری موقع
ایک عدد آٹو پارٹس کا چلتا ہوا کاروبار نہایت ہی باموقع جگہ پر برائے فوری فروخت ہے خواہش مند پارٹیاں "البشارت آٹوز" ساہیوال روڈ رحمان کالونی موڑ پر رابطہ کریں

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی- میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

جدید ماڈل کمبائن ہارویسٹرز
S-1550-T-C-54 (اب ربوہ میں)
گندم مونجی کی اعلیٰ اور معیاری کٹائی کے لئے رابطہ کریں-
چوہدری آصف ادریس- چوہدری واصف نفیس
شہاب رائس ملز ربوہ
04524-212464-214465-320-4465163

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

"اعلیٰ معیار تعلیم کے خواہاں والدین کے لئے"
نیو میلینیم اسکالرز- چونڈہ ضلع سیالکوٹ (نرسری تا دہم)
کیڈٹ ساز اقامتی ادارہ- نجی شعبہ میں قائم ہونے والا واحد تعلیمی ادارہ ہے- جس کے طریقہ ہائے تدریس میں نظم وضبط اور نصابی وغیر نصابی مشاغل کو جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے-
اساتذہ کے ادارہ میں ہی قیام کی سہولت
نیو میلینیم اسکالرز سیالکوٹ روڈ چونڈہ فون 04364-21813

CPL 61